روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
ہفتہ 5-مئی 2001ء 10 صفرالمظفر 1422 ہجری-5-شہادت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 98

ہر نیکی میں سب سے آگے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ حسین، سب سے زیادہ سخی اور سب سے بڑھ کر شجاع تھے- ایک رات اہل مدینہ ایک آواز سے گھبرا کر بیدار ہو گئے- صحابہ ابھی گھوڑوں پر سوار ہونے کے لئے تیار ہو رہے تھے کہ آنحضرت ﷺ گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر واپس تشریف لائے اور فرمایا کوئی فکر کی بات نہیں-

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب اذا فزعوا حدیث نمبر 2813)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

فنافی اللہ ہو جانا اور اپنے سب ارادوں اور خواہشات کو چھوڑ کر محض اللہ کے ارادوں اور احکام کا پابند ہو جانا چاہئے کہ اپنے واسطے بھی اور اپنی اولاد، بیوی بچوں، خویش و اقارب اور ہمارے واسطے بھی باعث رحمت بن جاؤ- مخالفوں کے واسطے اعتراض کا موقعہ ہرگز ہرگز نہ دینا چاہئے (-) سابق بالخیرات بننا چاہئے- ایک ہی مقام پر ٹھہر جانا کوئی اچھی صفت نہیں ہے- دیکھو ٹھہرا ہوا پانی آخر گندہ ہو جاتا ہے- کیچڑ کی صحبت کی وجہ سے بدبودار اور بدمزا ہو جاتا ہے- چلتا پانی ہمیشہ عمدہ ستھرا اور مزیدار ہوتا ہے اگرچہ اس میں بھی نیچے کیچڑ ہو مگر کیچڑ اس پر کچھ اثر نہیں کر سکتا- یہی حال انسان کا ہے کہ ایک ہی مقام پر ٹھہر نہیں جانا چاہئے- یہ حالت خطرناک ہے- ہر وقت قدم آگے ہی رکھنا چاہئے- نیکی میں ترقی کرنی چاہئے ورنہ خدا تعالیٰ انسان کی مدد نہیں کرتا اور اس طرح سے انسان بے نور ہو جاتا ہے جس کا نتیجہ آخر کار بعض اوقات ارتداد ہو جاتا ہے- اس طرح سے انسان دل کا اندھا ہو جاتا ہے-

اپنی اصلاح میں اپنے اہل و عیال کو شامل رکھو

خدا تعالیٰ کی نصرت انہیں کے شامل حال ہوتی ہے جو ہمیشہ نیکی میں آگے ہی آگے قدم رکھتے ہیں ایک جگہ نہیں ٹھہر جاتے اور وہی ہیں جن کا انجام بخیر ہوتا ہے- بعض لوگوں کو ہم نے دیکھا ہے کہ ان میں بڑا شوق ذوق اور شدت رقت ہوتی ہے مگر آگے چل کر بالکل ٹھہر جاتے ہیں اور آخر ان کا انجام بخیر نہیں ہوتا- اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ دعا سکھلائی ہے (-)

میرے بیوی بچوں کی بھی اصلاح فرما- اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں اور اکثر بیوی کی وجہ سے- دیکھو پہلا فتنہ حضرت آدم پر بھی عورت ہی کی وجہ سے آیا تھا- حضرت موسیٰؑ کے مقابلے میں بلعم کا ایمان جو حبط کیا گیا اصل میں اس کی وجہ بھی توریت سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ بلعم کی عورت کو اس بادشاہ نے بعض زیورات دکھا کر طمع دے دیا تھا اور پھر عورت نے بلعم کو حضرت موسیٰؑ پر بددعا کرنے کے واسطے اکسایا تھا- غرض ان کی وجہ سے بھی اکثر انسان پر مصائب شدائد آجایا کرتے ہیں تو ان کی اصلاح کی طرف بھی پوری توجہ کرنی چاہئے اور ان کے واسطے بھی دعائیں کرتے رہنا چاہئے-

(ملفوظات جلد پنجم ص 356)

نادار اور مستحق افراد کے لئے عطیات کی تحریک

"جیسا کہ احباب کو علم ہوگا کہ فضل عمر ہسپتال ایک فلاحی ادارہ ہے بغیر رنگ و نسل و قومیت کی تمیز یہاں اکثر مریضوں کا مفت علاج ہوتا ہے- اس سال ایک کثیر تعداد کو مفت ادویات فراہم کرنے کی وجہ سے مد "امداد مریضاں" مزید اخراجات کی متحمل نہیں رہی لہذا مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ دل کھول کر اس مد "امداد مریضاں" میں عطیات بھجوائیں تا کہ کوئی بھی مریض علاج معالجہ سے محروم نہ رہ جائے- عطیات براہ راست "مد امداد مریضاں" بنام افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ یا بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کو بھجوائے جا سکتے ہیں-

(ایڈمنسٹریٹر)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے- اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں- لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے- ان کی خدمت میں درخواست ہے- کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں-

جملہ نقد عطیہ بمد گندم نمبر 135-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں-

(صدر کمیٹی)

نیلامی ملبہ کوارٹرز

احاطہ فضل عمر ہسپتال میں کوارٹر نمبر 213-214-215-216 وکوارٹر 96-97 کا ملبہ بذریعہ نیلامی مورخہ 10-5-2001 کو صبح نو بجے فروخت کیا جائے گا- خواہشمند احباب استفادہ فرمائیں رقم نقد وصول کی جائے گی شرائط دفتر میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں-

(ناظم جائیداد)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 156)

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی

حضرت پیر سراج الحق صاحب کا بیان ہے کہ:-

(اکتوبر 1891ء)

جب دہلی میں مولوی محمد بشیر متوفی سے مباحثہ ہوا تب بھی برابر اس مخالفت میں حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے- ایک دفعہ جناب مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے دہلی میں مباحثہ سے ایک روز پیشتر قصیدہ نعتیہ مندرجہ براہین احمدیہ فارسی لب ولہجہ میں سنایا تھا- اس وقت سے ان کی حالت ذوق شوق زیادہ بڑھ گئی- اور پھر دوسری بار دوسرے روز حضرت مولوی صاحب سے درخواست کی کہ ایک دفعہ اور وہی قصیدہ اسی طرز میں سنائیں مولوی صاحب نے پھر سنایا مولوی صاحب کا پڑھنا عجیب وغریب پڑھنا ہوتا تھا- فارسی پڑھتے تو بالکل فارسیوں کے لب ولہجہ میں کہ گویا کوئی ایرانی یا شیخ سعدی و نظامی وغیرہ بول رہے ہیں- اور جو اردو پڑھتے تو اسی لب ولہجہ میں اور جو عربی پڑھتے تو بالکل عرب معلوم ہوتے تھے اور جو پنجابی نظم و نثر پڑھتے تو ہو بہو پنجابی ادا میں اور جو انگریزی پڑھتے تو عین انگریزی طرز و ادا میں پڑھتے تھے کہ گویا ایک یورپین انگریز بول رہا ہے- اور جو قرآن شریف پڑھتے تو بالکل عرب معلوم ہوتے تھے- اور جو وعظ یا خطبہ پڑھتے تو اس میں کمال تھا کہ سننے والے ذوق شوق میں محو و مستغرق ہو جاتے تھے- اور آپ کی تحریر تو بے نظیر تحریر تھی- وہ تو موجود ہی ہے- اس کا بیان کیا ہو سکتا ہے- پڑھنے والوں پر خود ظاہر ہے-

(ایضاً صفحہ 27-28)

آپ حضرت مولانا صاحب کے سلسلہ میں مزید لکھتے ہیں:-

(شیخ یوسف علیؓ) "مرحوم اپنے روزگار کی ترقی کی جو مخالفوں کی طرف سے روک پڑ گئی تھی دعا حضرت اقدس سے کراتے اور عریضہ بھی لکھتے رہے اور ایک عریضہ حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی مرحوم مغفور کی خدمت میں اور ایک میرے پاس دعا کے لئے لکھتے رہے پھر تیسرے روز لکھتے رہے حضرت اقدس جواب میں فرما دیتے تھے کہ ہاں دعا کی گئی ہے اور کریں گے مطمئن رہو اور یاد دلاتے رہو اور فرمایا کہ جو یاد دلاتا رہتا ہے اور تھکتا اور مایوس نہیں ہوتا وہ کامیاب ہو جاتا ہے- اور جو تھک کر رہ جاتا ہے وہ اپنے مطلب میں رہ جاتا ہے یہی ارشاد عالی میں نے یوسف علی مرحوم کو لکھ دیا اس مرحوم نے ایسی یاددہانی کی کہ ہر روز ایک خط حضرت اقدس اور ایک مولانا عبدالکریم اور ایک میرے نام روانہ کرنے لگے- ایک مہینہ برابر اسی طرح لگاتار ہر روز خط آتے رہے مولانا عبدالکریم ایک روز مجھ سے فرمانے لگے کہ پیر صاحب تمہارے یوسف نے تو حد کر دی ہر روز ایک خط بلاناغہ آتا ہے میں تو پڑھتے پڑھتے تھک گیا جب چار ماہ برابر اسی طرح گذر گئے تو ایک روز مولانا عبدالکریم مرحوم نے حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کی کہ جناب یوسف علی نے تو خط کیا لکھے کھپ پادی ڈاک میں خطوں کا تار باندھ دیا خدا کے لئے اب تو اس کے لئے خاص دعا کر دیجئے کہ وہ اپنی مطلب و مقصد کو پہنچ جاوے حضرت اقدس نے فرمایا کہ ہاں روزانہ خط ہمارے پاس بھی آتے ہیں اور پرسوں سے ہمیں بھی خیال ہے آج ہم دعاءِ خاص کریں گے دوسرے روز حضرت نے فرمایا لو مولوی صاحب اور صاحبزادہ صاحب ہم نے دعا کر دی ان کو لکھ دو کہ دعا کی گئی اور قبول ہو گئی اب انشاء اللہ جلد تم اپنے مقصد کو پہنچ جاؤ گے یاددہانی ہو چکی اب سوائے خیریت کے اس قدر خطوط کی ضرورت نہیں ہے حضرت مولوی عبدالکریم مرحوم اور آپ نے یہی لکھ دیا ابھی تین روز نہ گزرے ہوں گے کہ امید سے زیادہ ترقی روزگار ہو گئی اور کوئی صورت ترقی کی نہیں تھی چاروں طرف سے روک تھی مگر اللہ تعالیٰ نے حضرت کی دعا سے سب روکیں دور کر دیں-"

(ایضاً صفحہ 126 تا 128)

سچے عابد کا خُلق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں-

"خدا کی رحمانیت یعنی بغیر عوض کسی خدمت کے مخلوق پر رحم کرنا یہ بھی ایک ایسا امر ہے کہ سچا عابد جس کو یہ دعویٰ ہے کہ میں خدا کے نقش قدم پر چلتا ہوں ضرور یہ خُلق بھی اپنے اندر پیدا کرتا ہے- (تریاق القلوب- روحانی خزائن جلد 15- صفحہ 518)

سہارا

یہ سورج اور یہ چاند ستارے اسی کے ہیں
ہر سُو تڑپ رہے یہ شرارے اسی کے ہیں

بادِ نسیم، تختۂ سبزہ خرامِ جُو
چھیڑے ہوئے یہ زمزمے سارے اسی کے ہیں

ڈالی ہوئی ہے رخ پہ تجلی فزا نقاب
لالہ و گل میں شوخ اشارے اسی کے ہیں

کشتی کو پار اتار دے یا تہہ میں ڈوب دے
گرداب ہیں اسی کے کِنارے اسی کے ہیں

تابِ نگاہِ یار کی تنویر لاف ہیچ
ٹوٹے ہوئے دلوں کو سہارے اسی کے ہیں

روشن دین تنویر

تربیتی پروگرام دارالنصر غربی (ب) ربوہ

سہ روزہ تربیتی پروگرام محلہ دارالنصر غربی (ب) ربوہ زیر اہتمام شعبہ تربیت مقامی 27 تا 29- اپریل 2001ء منعقد کیا گیا-

پروگرام کا آغاز 27- اپریل کو نماز تہجد سے ہوا- نماز فجر کے بعد محترم محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب صدر محلہ نے افتتاحی خطاب میں خدام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی-

مورخہ 29- اپریل بروز اتوار بعد نماز مغرب بیت اقبال میں اختتامی تقریب منعقد ہوئی- جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ تھے-

تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم رشید احمد تنویر صاحب زعیم خدام الاحمدیہ نے سہ روزہ تربیتی پروگرام کی رپورٹ پڑھی- جس میں بتایا کہ قیام نماز کی طرف خصوصی توجہ دی گئی- خدام کے علمی و ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے- روزانہ ایک تربیتی موضوع پر علماء سلسلہ سے لیکچر دلوایا گیا-

رپورٹ کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام و اطفال اور واقفین نو میں انعامات تقسیم فرمائے- اور خطاب فرمایا-

محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے خطاب میں تین امور کی طرف خصوصی توجہ دلائی- قیام نماز، لڑائی جھگڑوں سے اجتناب اور حصول تعلیم-

قیام نماز کے بارہ میں فرمایا کہ کوشش کریں کہ حضور انور کی خواہش کے مطابق ہماری بیوت الذکر نمازیوں سے بھر جائیں-

آپ نے فرمایا کہ احمدیوں کو لڑائی جھگڑوں سے اجتناب کر کے باہم اتفاق و اتحاد سے رہنا چاہئے نوجوانوں اور اطفال کو تعلیم کی طرف متوجہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ بعض نوجوان بیرون ملک جانے کے شوق میں پڑھائی کی طرف توجہ نہیں دیتے- یہ درست نہیں-

آپ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سچا، مخلص اور وفادار احمدی بنا دے- تقریب کا اختتام اجتماعی دعا پر ہوا جو محترم صاحبزادہ صاحب نے کروائی-

اس تقریب میں خدام، اطفال، انصار اور مہمانان کرام کی کل حاضری 336 تھی- تقریب کے بعد جملہ شرکاء کی کھانے سے تواضع کی گئی-

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

ابتدائی واقف زندگی اور انگلستان کے پہلے مربی سلسلہ

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال رفیق حضرت مسیح موعود

آپ نے تحریک شدھی کے خلاف عظیم خدمات سرانجام دیں

یوسف سہیل شوق صاحب

حضرت مسیح موعود کے مقدس رفقاء کا گروہ دراصل آسمان سے اتری ہوئی وہ روحیں تھیں جنہوں نے اپنا تن من دھن خدا کے مقدس مامور کے سامنے پیش کر دیا اور پھر خدمت اور فدائیت کی وہ داستانیں رقم کیں کہ آج بھی ان کے واقعات کو پڑھ کر رشک آتا ہے- اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر احمدی کو یہ توفیق دے کہ وہ اس بابرکت گروہ کے نقش قدم پر چل کر احمدیت کے پودے کی آبیاری کے لئے ہر قربانی بشاشت قلبی سے پیش کرنے والا ہو- آمین

تین نمایاں خصوصیات

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کی تین حیثیتیں نمایاں ہیں اول یہ کہ وہ جماعت احمدیہ کے پہلے (مربی) تھے جو خدمت دین کے لئے بیرون ملک تشریف لے گئے- دوسرے یہ کہ جب شدھی کا معرکہ برپا ہوا تو آپ کو امیر المجاہدین کی حیثیت سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دست راست کے طور پر تاریخی خدمات بجالانے کی سعادت نصیب ہوئی- اور تیسرے یہ کہ آپ کو بطور ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ خدمات بجالانے کا موقع ملا-

ابتدائی حالات

حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب 1887ء میں جوڑہ کلاں تحصیل قصور ضلع لاہور میں پیدا ہوئے- آپ کے والد محترم حضرت چوہدری نظام الدین صاحب اپنے گاؤں کے بہت بڑے زمیندار تھے انہوں نے 1895ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی سعادت حاصل کی-

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال 1899ء میں اپنے والد محترم کے ہمراہ قادیان تشریف لائے اور حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کرکے داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے-

قادیان کی یاد

حضرت چوہدری صاحب فرماتے ہیں کہ جب میں 1899ء میں قادیان آیا تو قادیان کی آبادی بہت کم تھی -اس وقت قادیان میں آنے والے مہمانوں کی تعداد اس قدر قلیل ہوا کرتی تھی کہ جب میں قادیان آیا تو اس روز حضرت مسیح موعود کے صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے عقیقہ کی تقریب تھی- ہم سب نے حضرت مسیح موعود کی معیت میں گول کمرہ میں' جو بیت مبارک قادیان کے پاس ایک چھوٹا سا کمرہ ہے' کھانا کھایا- حضرت چوہدری صاحب فرماتے ہیں کہ اس وقت غالباً معروف احمدیوں کی تعداد ایک ہزار سے زائد نہ تھی- اس وقت قادیان میں نہ تو کوئی تارگھر تھا' نہ بجلی اور ریل تھی- آپ بیان فرماتے ہیں کہ مہمان خانہ میں اکثر مہمان مٹی کے پیالوں میں پانی پیتے تھے اور وہی سالن کے لئے استعمال ہوتے تھے-

تعلیم

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال نے ابتدائی تعلیم اپنے آبائی گاؤں جوڑہ کلاں میں حاصل کی- آپ 13 سال کے تھے اور پانچویں میں پڑھتے تھے کہ جب آپ کے والد محترم نے آپ کو قادیان بھجوا دیا جہاں آپ نے دسویں تک تعلیم حاصل کی-

آپ کے والد محترم نے آپ کو خدا کی راہ میں بچپن ہی سے وقف کر دیا تھا- حضرت چوہدری صاحب نے 1907ء میں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں اپنے آپ کو پیش کر دیا-

آپ نے گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے کیا اور پھر علی گڑھ یونیورسٹی سے عربی میں ایم اے کیا-

حضرت مسیح موعود کی شفقت

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کو حضرت مسیح موعود کے ساتھ ذاتی تعارف حاصل تھا اگرچہ اس وقت آپ محض کالج کے ایک طالب علم تھے- حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رقم فرماتے ہیں-

گو حضرت مسیح موعود کے زمانے میں حضرت چوہدری صاحب بالکل نوعمر طالب علم تھے مگر آپ کو حضرت مسیح موعود سے ذاتی تعارف کا شرف حاصل تھا- اور حضور ان کو محبت کی نظر سے دیکھتے تھے- ایک دفعہ کسی سفر میں مصاحبت کا سوال تھا تو ساتھ جانے والوں کی فہرست دیکھ کر خود چوہدری صاحب کا نام لکھوایا- بلکہ نام لکھنے والوں سے کہا کہ شاید آپ لوگوں نے فتح محمد کا نام اس لئے چھوڑ دیا ہے کہ وہ تو بہر حال پہنچ جائے گا-

حضرت صوفی غلام محمد صاحب بیان فرماتے ہیں:

ایک مرتبہ جبکہ چوہدری صاحب 16 سال کے تھے- حضرت مسیح موعود گورداسپور کسی کام کے لئے یکے پر سوار ہو کر گئے تو چوہدری صاحب اور عبدالرحمٰن صاحب دوڑتے ہوئے ساتھ گئے-

حضرت چوہدری صاحب خود فرماتے ہیں-

جب میں گورنمنٹ کالج میں پڑھتا تھا تو حضور از راہ شفقت اپنی ہر نئی تصنیف شائع ہونے پر بذریعہ ڈاک مفت بھجوا دیا کرتے تھے مجھے حضور کی طرف سے ایسی متعدد کتب موصول ہوئیں- جب میں کسی تعطیل کے دوران قادیان نہ پہنچتا تو حضور دریافت فرماتے کہ فتح محمد کیوں نہیں آیا؟ جب میں لاہور واپس جانے لگتا تو بسا اوقات مجھے رخصت کرنے کے لئے دروازے پر تشریف لاتے اس زمانہ میں میں محض ایف اے کا ایک طالب علم تھا-

سیدنا حضرت مصلح موعود آپ کے متعلق فرماتے ہیں'

حضرت مسیح موعود ان سے بہت محبت کرتے- رات کے وقت تار دینے کی ضرورت پڑتی تو ان کو ہی بٹالہ بھجوایا کرتے-

وقف زندگی

سیدنا حضرت مسیح موعود نے سلسلہ کی ضروریات کے بڑھ جانے کی وجہ سے ستمبر 1907ء میں احباب جماعت کو دین کی خدمت کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنے کی تحریک فرمائی-

چنانچہ حضرت فتح محمد صاحب سیال نے 25 ستمبر 1907ء کو حضرت مسیح موعود کی خدمت میں خط لکھا اور خود کو واقف زندگی کے طور پر پیش کیا- اس پر حضرت مسیح موعود نے خوشنودی کا اظہار فرمایا اور اپنے دست مبارک سے اس خط پر درج ذیل نوٹ درج فرمایا'

''السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے اس بات سے بہت خوشی ہوئی کہ تم نے اپنی زندگی (احمدیت) کی راہ میں وقف کی- خدا تعالیٰ استقامت بخشے-''

حضرت چوہدری صاحب 1912ء میں باضابطہ طور پر قادیان آگئے- اس وقت آپ ایم اے پاس کر چکے تھے آپ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے پاس حاضر ہو گئے جنہوں نے آپ کو سکول میں چھٹی جماعت میں انگریزی ٹیچر کے طور پر مقرر فرما دیا-

اس کے ایک ماہ کے اندر اندر حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کو اس عظیم خدمت کے بجالانے کی سعادت ہوئی جس کے نتیجے میں آپ جماعت احمدیہ کے بیرونی ممالک میں پہلے مربی قرار پائے- اور آپ کو انگلستان جانے کی سعادت حاصل ہوئی-

حضرت چوہدری صاحب بیان فرماتے ہیں

انگریزی ٹیچر کی تقرری کے چند ماہ کے اندر اندر حضرت خلیفہ اول نے ایک دن درس میں فرمایا کہ ہمیں لنڈن مشن میں ایک مربی کی ضرورت ہے- کوئی مناسب دوست جانے کے لئے تیار ہوں تو اپنا نام دیں-

اس زمانہ میں میری آنکھوں میں آشوب تھا- اور میں لمبے سفر پر جانا پسند نہیں کرتا تھا- اس لئے میں نے حضرت مولوی محمد

دین صاحب کے مکان پر گیا اور ان کو کہا کہ آپ اپنا نام کیوں نہیں دیتے - جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح متعدد بار پبلک میں مطالبہ کر چکے ہیں- مولوی صاحب نے کہا کہ اگر ایسی بات ہے تو آپ اپنے آپ کو پیش کیوں نہیں کر دیتے- میں نے کہا میری آنکھوں میں تکلیف ہے اور بیمار ہوں- مولوی صاحب نے کہا آپ پیش کر دیں- آپ صحت کے لحاظ سے کام کے قابل ہیں یا نہیں' یہ فیصلہ کرنا حضرت صاحب کے اختیار میں ہے- مجھے یہ جواب معقول معلوم ہوا تو میں نے کہا- کہ بہت بہتر آپ بھی لکھ دیں اور میں بھی لکھ دیتا ہوں- اسی وقت ہم دونوں نے لنڈن جانے کے لئے پیشکش کر دی- درس کے وقت مولوی محمد علی صاحب اور میں دونوں حضرت خلیفۃ المسیح اول کے قریب ہی بیٹھے تھے- تو حضور نے مولوی محمد علی صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا کہ آپ تو کہتے تھے کوئی نوجوان جانے کے لئے تیار نہیں ہے میرے پاس تو بجائے ایک کے دو نوجوانوں کے نام آ گئے ہیں- حضرت چوہدری صاحب کا نام بعد ازاں لندن جانے کے لئے تجویز ہوا-

لندن کا سفر

اب لندن جانے کا مرحلہ درپیش تھا چنانچہ آپ سیدنا حضرت محمود کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے انصار اللہ کا چندہ جو غیر ممالک میں دعوت الی اللہ کے لئے جمع تھا وہ آپکو دینے کا فیصلہ کیا مگر ساتھ ہی فرمایا کہ میرا اس طرح تم کو رقم دینا مناسب نہیں ہے- تبرک اور ادب کا تقاضا یہ ہے کہ میں یہ رقم ابھی حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو بھجوا دیتا ہوں- اور حضور اپنے ہاتھ سے آپ کو رقم عطا فرمائیں پھر فرمایا میں رقم بھجواتا ہوں تم وہاں حضرت صاحب کے مطب میں جا کر انتظار کرو- چنانچہ میں خوش خوش جا کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا اور روپے کے آنے کا انتظار بھی نہ کیا اور عرض کیا کہ حضور میں لندن جا رہا ہوں- حضور نے فرمایا کرایہ کا کیا انتظام ہے؟ میں ابھی کچھ عرض کر رہا تھا کہ ایک خادم رقم لے کر آ گیا- یہ پانچ سو اور کچھ روپے تھے - حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے یہ رقم خوشی سے مجھے دے دی- وہاں حضرت میر ناصر نواب صاحب (یعنی حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے والد محترم) بھی تشریف فرما تھے انہوں نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا اور 125 روپے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی خدمت میں میرے سفر کے لئے پیش کر دیئے- کچھ اور لوگوں نے بھی تھوڑی تھوڑی رقوم دیں یہ ساری رقم 700 بھی نہ تھی- صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے بھی 125 روپے دیئے گئے-

حضرت چوہدری صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے رقم لے لی- اور کوئی نئے کپڑے نہیں بنوائے ڈیڑھ صد روپے کی کتابیں خریدیں جن میں بخاری شریف اور مسلم شریف تھی- اور تھرڈ کلاس میں سوار ہو کر بمبئی پہنچ گیا- یہاں سیٹھ اسماعیل صاحب کی مدد سے ایک اٹالین جہاز کے ڈیک پر سوار ہو کر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جولائی 1913ء میں لنڈن پہنچ گیا-

اللہ کے راستے میں نکلنے والے جن مشکلات کا شکار ہوتے ہیں ان میں ایک اہم مسئلہ پیچھے رہنے والے بال بچے ہوتے ہیں- حضرت چوہدری صاحب بیان فرماتے ہیں-

ضمنی طور پر میں یہ بھی عرض کر دینا مناسب سمجھتا ہوں- کہ میری خوش دامن حفصہ بنت حضرت مولوی نورالدین خلیفہ اول اور مفتی فضل الرحمٰن صاحب نے مجھے کہہ دیا تھا کہ تمہاری بیوی اور بچی کے تمام اخراجات کے متعلق ہم کفیل ہوں گے- اور میں نے اپنی بیوی ہاجرہ بیگم کو کہہ دیا تھا کہ کسی کی امداد نہیں لینی- اور اگر کوئی پیش بھی کرے تو انکار کر دینا- دوسرا مجھے اس زمانہ میں دو مبشر خواب آئے- اول یہ تھا کہ میں ہندوستان سے ایک جہاز پر سوار ہوا ہوں اور میرے ساتھ مولوی عبدالحئی صاحب مرحوم ہیں- اور ہم دونوں مختلف ممالک کی سیر کرنے کے بعد پھر بخیریت واپس ہندوستان آ گئے ہیں- چونکہ تعبیر نام سے ہوتی ہے- یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ شدید خطرات کے باوجود میں انشاء اللہ زندہ واپس قادیان پہنچ جاؤں گا-

دوسرا خواب یہ تھا کہ میں ایک کشتی پر سوار ہوں اور ساحل انگلستان پر اترا ہوں- اور میں ساحل سے اونچی جگہ پر گیا ہوں تو تمام انگلستان میں سخت زلزلہ آیا ہے اور زمین ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی ہے- اور خسف فی الارض سے بہت مخلوق ہلاک ہو گئی- مجھ پر سخت دہشت طاری ہوتی ہے- اور سخت حیرت اور وحشت کی حالت میں دل میں کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ یہ کیا معاملہ ہے؟ تو مجھ پر القاء ہوتا ہے کہ صرف وہی لوگ نجات پائیں گے جو یا تو خود (احمدی) ہو جائیں گے یا ان کی اولاد (احمدی) ہونے والی ہے-

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال نے دعوت الی اللہ کا کام شروع کیا تو آپ کا پہلا پبلک لیکچر 8 فروری 1914ء کو ووکنگ میں ہوا- ہال میں 45 کرسیوں کی گنجائش تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے برکت ڈالی اور حاضرین کی تعداد 60 سے بڑھ گئی- اور کئی لوگوں کو کھڑے ہو کر تقریر سننا پڑی-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات کے بعد خلافت ثانیہ کا قیام ہوا تو حضرت چوہدری صاحب لندن آ گئے اور مئی 1914ء میں جماعت احمدیہ کا پہلا باضابطہ بیرونی مشن لندن میں قائم ہو گیا-

حضرت چوہدری صاحب کے ذریعے سب سے پہلے احمدیت قبول کرنے والے مسٹر کوریو Corio تھے ان کا نام بشیر کوریو رکھا گیا- یہ ایک قابل شخص تھے- جرنلسٹ تھے اور انگریزی کے علاوہ اطالوی کے بھی ماہر تھے-

حضرت چوہدری صاحب کے دوران قیام 20 انگریز احمدی ہوئے- دوبارہ حضرت چوہدری صاحب 1919ء میں انگلستان گئے اور قریباً 3 سال وہاں گزارے-

تحریک شدھی میں خدمات

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کی دوسری اہم خدمت میدان شدھی میں تاریخ ساز خدمات ہیں- 23-1922ء کی بات ہے کہ شمالی ہندوستان کے اضلاع آگرہ- متھرا- بھرت پور- مین پوری' فرخ آباد' ایٹہ' اٹاوہ' ہردوئی اور بدایوں میں جو ملکانہ کے مسلمانوں کے علاقے کہلاتے تھے ہندوؤں نے ایک منظم منصوبے کے تحت اس علاقے کے راجپوت مسلمانوں کو شدھ کرنا شروع کیا- شدھ کرنے کا مطلب تھا ان مسلمانوں کو ہندو مذہب میں داخل کرنا- یہ مسلمان پہلے ہندو تھے بعد میں مسلمان ہو گئے- لیکن ہندوؤں کے علاقے میں رہنے کی وجہ سے ان کے رسم و رواج بہت حد تک ہندووانہ تھے- عید مناتے لیکن ساتھ ہی رام دیوالی کا ہندوؤں کا تہوار بھی مناتے- اللہ کا نام لیتے لیکن ساتھ ہی دیوی ہنومان کی پوجا بھی کر لیتے- سر پر چوٹی رکھنا- نام میں ہندو نام رکھنا اور ساتھ خان لگا دینا عام بات تھی- یہ لوگ مالی طور پر بے حد غریب تھے- بہت سے ایسے تھے جن کو ایک وقت کا کھانا بھی نصیب نہ ہوتا تھا- بہت سے آدھ ننگے رہتے کیونکہ ان کے پاس کپڑے نہ ہوتے تھے- اس پر مستزاد یہ کہ ہندوؤں سے سود در سود پر قرض لیتے اور غریب سے غریب مسلمان پر بھی دس بارہ ہزار کا قرضہ ہوتا- سماجی طور پر یہ ہندوؤں کے اس قدر غلام تھے کہ ہندو بنیا آ جاتا تو اس کے ساتھ چار پائی پر نہ بیٹھتے- لیکن اندر سے ہندوؤں سے سخت نفرت کرتے تھے- اس کے علاوہ یہ لوگ ان پڑھ اور جاہل تھے اپنے مذہب اسلام کے بارے میں کچھ نہ جانتے تھے-

شدھی کی یہ مہم ہندوؤں کے ایک فرقہ آریہ سماج نے شروع کی ان کے لیڈر شردھانند شدھی کی اس تحریک کے بانی مبانی تھے- انہوں نے بڑے زور وشور سے کام شروع کیا اور تھوڑی ہی دیر میں ہزاروں مسلمانوں کو شدھ کر کے ہندو بنا لیا- جب یہ خبریں ہندوستان کے دیگر علاقوں تک پہنچیں تو اور کوئی بے قرار ہو کر نہ اٹھا ہاں ایک جماعت احمدیہ ایسی تھی جس کے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مضطرب ہو کر اٹھے اور شدھی کے مقابلہ کے لئے اپنی جماعت کے رضا کار بھجوانے شروع کر دیئے- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے باقاعدہ ایک منظم منصوبہ بنایا- اس کے تحت تین ماہ کے لئے وقف کرنے کی تحریک کی گئی- جو لوگ وقف کرنے آئے وہ اپنے اخراجات خود برداشت کرتے تھے- خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس تحریک میں اتنی زبردست برکت پڑی کہ ہندوؤں کے سارے منصوبے دھرے کے دھرے رہ گئے- پہلا وفد جو اس سلسلے میں روانہ ہوا اس میں حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کے ساتھ تین اور بزرگ تھے- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان کو خود روانہ فرمایا اور اس موقع پر ایک ولولہ انگیز تقریر کی- آپ نے فرمایا'

''(دین) خطرات میں گھرا ہوا ہے- اس لئے تم سستیوں کو چھوڑ کر خدمت (دین) کے لئے تیار ہو جاؤ- خواہ کوئی کیسی ہی عزیز چیز ہو خدمت (دین) کے راستہ میں تمہارے لئے روک نہ ہو- تمہارا عزم یہ ہونا چاہئے کہ ہم کسی بھی چیز کی پرواہ نہیں کریں گے- اور تمام روکوں کے پردے چاک کر کے جائیں گے- اور (دین) کی خدمت بجا لائیں گے''

(الفضل 19- مارچ 1923ء ص 6)

یہ 12 مارچ 1924ء کی تاریخ تھی جب پہلا قافلہ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کی سرکردگی میں ملکانہ کے علاقے بمقام اچھنیرا ضلع آگرہ میں جا اترا- حضرت چوہدری صاحب نے پہلے حالات کا جائزہ لینے کے لئے دس دس دن کیلئے دو دو آدمیوں کا وفد بھجوایا جس سے حالات کی مکمل رپورٹ آپ کو مل گئی- چند ہفتوں میں وفد پر وفد آنے شروع ہوئے اور تین ماہ کے اندر اندر قریباً ایک صد احمدی اس جہاد میں کود پڑے- اللہ کے فضل و کرم احمدیوں کو جلد ہی غیر معمولی کامیابی حاصل ہونے لگی- حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کی صلاحیتوں اور شب و روز کی محنتوں کا چرچا ہر طرف ہو گیا- چند مہینوں میں ہزاروں راجپوت ملکانے واپس (دین) میں آنے شروع ہو گئے-

حتیٰ کہ اخبار زمیندار نے 8- اپریل 1923ء کی اشاعت میں شدھی کی تحریک کے مقابلہ کے بارے میں لکھا'

''احمدی بھائیوں نے جس خلوص اور جس ایثار اور جس جوش اور جس ہمدردی سے کام میں حصہ لیا وہ اس قابل ہے کہ ہر مسلمان اس پر فخر کرے-''

سفر لندن میں شرکت

حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب کی زندگی کا ایک اہم دور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پہلے دورہ لنڈن 1924ء میں ہمرکابی بھی تھا- آپ کو بطور سیکرٹری دعوت الی اللہ اس مقدس اور تاریخی سفر میں ساتھ شامل کیا گیا- آپ کی شمولیت سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو بہت آرام اور سہولت ملا بحری سفر میں بھی حضرت چوہدری صاحب کی طبیعت خراب نہ ہوئی اور یوں ان کو دیگر ہمراہیوں کی خدمت کا خوب موقع ملا-

دیگر خدمات

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے متعدد ممتاز عہدوں پر مقرر فرمایا جن میں کئی نظارتوں کے ناظر ہونے کے

علاوہ آپ 1937ء میں ناظر اعلیٰ مقرر ہوئے۔

قومی خدمات

بطور ایم ایل اے (ممبر لیجسلیٹو اسمبلی)

آپ نے اپنے علاقے کے کثرت سے دورے کئے۔ ان کے مسائل معلوم کئے اور پھر ان کے حل کے لئے دلیری کے ساتھ حکومت کے نمائندگان سے بات کی۔

1947ء میں ملک تقسیم ہوا۔ تو فسادات کا بازار گرم ہو گیا جہاں لوگ دھڑا دھڑ ہجرت کر کے پاکستان جا رہے تھے وہاں حضرت چوہدری صاحب نے یہ کہا کہ جب تک میرے علاقے کے مسلمان بخیر و خوبی پاکستان نہ پہنچ جائیں گے میں پاکستان نہ جاؤں گا چنانچہ آپ نے اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ہر جگہ پہنچ کر مسلمانوں کو منظم کیا۔ چنانچہ حکومت ہند نے آپ پر بے شمار مقدمات بنا دیئے اور آپ کو گرفتار کرلیا گیا۔ آخر 1948ء میں حکومت پاکستان اور بھارت کے درمیان ایک معاہدہ کے نتیجے میں آپ کو رہائی ملی اور پاکستان پہنچے اور اسمبلی کے اجلاس میں بطور ممبر حاضر ہو گئے تو ممبران نے بلا استثناء آپ کا شاندار خیر مقدم کیا۔

اسیر راہ مولیٰ

حضرت چوہدری صاحب نے 12 ستمبر 1947ء سے لے کر 8۔ اپریل 1948ء تک قید و بند کی صعوبتیں جھیلیں۔ آپ کو گرفتاری کے بعد ایک دو دن تک قادیان کی حوالات میں، ایک دن بٹالہ میں پھر گورداسپور میں اور آخر کار آپ کو لدھیانہ جیل منتقل کر دیا گیا۔ آپ کے ساتھ 6 دیگر احمدی بھی تھے۔

جیل کے قیام کے دوران آپ کے اعلیٰ اخلاق کا اظہار کئی بار ہوا ایک بار آپ کے ساتھیوں نے دیکھا کہ قیدیوں کے ایک حصے میں جہاں خارش کی بیماری کا شکار لوگ قید تھے آپ ان قیدیوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔ آپ کے ساتھیوں نے آپ سے بعد میں کہا کہ آپ نے یہ کیا غضب کیا۔ یہ لوگ متعدی بیماری کا شکار ہیں اسی لئے ان کو علیحدہ رکھا گیا ہے۔ حضرت چوہدری صاحب نے مسکراتے ہوئے فرمایا،

میں نے سوچا یہ لوگ بہت تکلیف میں ہیں۔ ان بیماروں کو کوئی بھی اپنے پاس آنے نہیں دیتا۔ ایسے وقت میں آدمی کا دل نرم ہوتا ہے۔ میں ان کے پاس گیا تھا تا میں اس سے فائدہ اٹھا کر ان کو دعوت الی اللہ کر سکوں ممکن ہے کہ کسی کا دل احمدیت کی طرف مائل ہو جائے۔ میں تو اس نیت سے ان کے پاس جا بیٹھا تھا کہ شاید کوئی مسیح موعود پر ایمان لے آئے۔ تو کیا اللہ تعالیٰ مجھے اس بیماری میں مبتلا کر دے گا۔ آپ بے فکر رہیں۔“

حضرت چوہدری صاحب کی اسی دیوانہ وار دعوت الی اللہ کا نتیجہ تھا کہ آپ کے جیل میں قیام کے دوران قریباً 50 افراد جماعت احمدیہ میں شامل ہو گئے۔

چوہدری صاحب جیل میں 6 ماہ 22 دن رہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے جیل ہی میں رہائی کی بشارت دی آپ نے فرمایا کہ اللہ نے مجھے بتایا ہے کہ ہم آموں کے موسم میں رہا ہو جائیں گے۔ آپ کی یہ بات غیر احمدی ساتھیوں کے لئے بڑی حیران کن تھی کیونکہ حالات سخت خراب تھے اور خدشہ تھا کہ ایسے سارے قیدیوں کو اذیتیں دے دے کر ہلاک کر دیا جائے گا۔ لیکن جب آپ کو ملنے والی بشارت کے ماتحت آپ رہا ہو گئے تو 54 غیر احمدی افراد یہ نشان دیکھ کر حیران ہو گئے۔

آپ پاکستان رہا ہو کر پہنچے تو آپ کا شاندار استقبال کیا گیا۔ جہاں سے آپ مغربی پنجاب اسمبلی کے سیشن میں شریک ہونے کے لئے تشریف لے گئے۔

حضرت چوہدری صاحب کی دیگر خدمات میں آپ کی تقاریر اور تحریرات شامل ہیں۔ جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسوں میں آپ نے 18 تقاریر کیں۔ اس کے علاوہ آپ نے جماعتی اخبارات و رسائل میں متعدد مضامین بھی تحریر فرمائے۔

اخلاق

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال نے ایک نہایت خوبصورت زندگی گزاری۔ آپ عالم باعمل متقی اور خدا رسیدہ شخص تھے۔ آپ پابندی سے عبادات اور تہجد ادا کرنے والے پاک وجود تھے۔ جوانی میں آپ کی نمازوں کی پابندی کی وجہ سے آپ کو ”لوٹے اور جائے نماز والا چوہدری“ کے نام سے مشہور کر دیا گیا تھا۔ آپ صاحب رویا و کشوف بزرگ تھے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے آپ کے بارے میں فرمایا میں جن لوگوں کو عموماً دعا کے لئے لکھا کرتا تھا۔ ان میں چوہدری صاحب مرحوم کا نام بھی شامل تھا۔

حضرت چوہدری صاحب اتنے سادہ اور معمولی سے رکھ رکھاؤ والے شخص تھے کہ ایک بار ایک شخص قادیان آیا۔ محترم سید مختار احمد صاحب ہاشمی اس کو حضرت چوہدری صاحب کے پاس لائے۔ آپ نے ٹھیٹھ پنجابی میں اس شخص سے گفتگو کی۔ وہاں سے فارغ ہوئے تو اس شخص نے پوچھا ناظر اعلیٰ کا کیا مطلب ہے۔ ہاشمی صاحب نے بتایا کہ اس کا مطلب ہے سب سے بڑا ناظر۔ اس شخص نے کہا کہ ان کی گفتگو سے تو لگتا ہے کہ یہ مڈل پاس ہیں۔ آپ لوگوں نے ایک مڈل پاس کو اتنا بڑا عہدہ دیا ہے۔ ہاشمی صاحب کہنے لگے یہ ایم اے پاس ہیں اور انگلینڈ میں جماعت کے مربی رہے ہیں۔ وہ حیران ہوا دوبارہ ملاقات کے لئے گیا۔ کچھ باتیں انگریزی میں کیں تو آپ نے انگریزی میں ہی جواب دیا۔

باہر آ کر ہاشمی صاحب نے دریافت فرمایا اب تمہارا کیا خیال ہے۔ وہ شخص بولا کہ اب بھی مجھے یقین نہیں آتا کیونکہ جو شخص انگلستان میں رہ آئے وہ اتنا سادہ لباس اور عادات کا مالک نہیں ہو سکتا۔

حضرت چوہدری صاحب کئی سال انگلستان میں رہے۔ وہاں کے مغربی معاشرے میں آپ کا کیا حال تھا۔ اس کا ذکر حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے یوں فرمایا کہ آپ کے قیام کے وقت جو لوگ انگلستان میں تھے وہ بتاتے ہیں کہ آپ سڑک پر چلتے تو اپنی آنکھیں اس قدر نیچی رکھتے کہ حادثہ کا شکار ہو جانے کا ڈر رہتا۔

حضرت چوہدری صاحب کے بارے میں مکرم محمد عمر صاحب نے لکھا، چوہدری صاحب غصے میں کم ہی آتے تھے۔ لیکن دینی معاملات میں خامی کو برداشت نہیں کرتے تھے۔ میں دس سال تک آپ کے پاس رہا۔ آپ نے مجھے کبھی نہیں جھڑکا۔ اور کبھی نہیں مارا۔ اسی طرح آپ کا ایک نوکر کرم دین تھا آپ نے اس کو بھی کبھی نہیں جھڑکا۔

مکرم محمد خاں صاحب نے بتایا کہ ’میں اس بات کی گواہی پورے وثوق سے دیتا ہوں کہ مجھے آپ نے کبھی سخت کلامی سے نہیں پکارا۔ ہمیشہ پیار بھرے الفاظ سے بلاتے۔ کبھی کسی غلطی پر سرزنش نہیں کی بلکہ محبت سے راہ نمائی کرتے۔‘

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات ہمیشہ بلند فرماتا رہے۔

☆☆☆☆

پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

”یہ مائدہ ہے ڈشوں میں اتار کر دیکھو“

آج کا دور سائنس اور ٹیکنالوجی کا دور کہلاتا ہے جس میں بے پناہ علمی اور سائنسی ترقی ہوئی ہے اور مسلسل جاری ہے۔ دراصل یہ ساری سہولتیں بنی نوع انسان کے لئے رب العالمین کی عظیم نعمتوں سے فائدہ اٹھانے اور اس کا شکر ادا کرنے کے اسباب ہیں۔ مغل بادشاہ اور شہنشاہ جن کی ہندوستان بھر میں دھاک اور بڑی شان و شوکت تھی ان کے لئے گرمیوں میں ٹھنڈا پانی مہیا کرنے کی غرض سے وادی کشمیر وغیرہ سے برف کے بڑے بڑے تودے بہزار دقت لائے جاتے اور زیر زمین گہرائی میں دبا دیئے جاتے تھے تاکہ گرمیوں میں ٹھنڈے پانی کا بندوبست ہو سکے اور اب یہ زمانہ ہے کہ ہمارے ہاں درمیانے درجے کے آدمی کو بھی ریفریجریٹر اور کولر کی سہولت اور ٹھنڈک حاصل ہے۔ ہم نے صدر ایوب خان کے زمانہ میں دیکھا کہ ریڈیو اور ٹرانزسٹر عام ہو جانے کے بعد خانہ بدوشوں تک کی ”جھگیوں“ اور خیموں سے نغموں کی آوازیں سنائی دیتی تھیں لیکن آج سے چالیس پچاس سال پیشتر یہ آسائشیں اور آسانیاں کہاں میسر تھیں۔ بے شک آج کے دور کی سہولتیں اور ایجادات بہت بڑی نعمت ہیں۔

رحمت کو زحمت بنانے والے

یہ امر بہرحال قابل افسوس ہے کہ انسان نے بہت سی سائنسی ایجادات کا غلط استعمال کر کے اچھی اور کارآمد چیزوں کو نقصان اور بربادی کا باعث بنا دیا ہے۔ مثلاً انیسویں صدی کے آخر پر ایک عظیم سائنسی دریافت ریڈیم تھی جس میں کامیابی حاصل کرنے والے دو عظیم سائنسدانوں میڈم کیوری اور ان کے خاوند پائری کیوری کو بیسویں صدی کے شروع میں (1903ء) میں نوبیل پرائز (Nobel Prize) ملا۔ اس ریڈیم کی شعاعوں سے بعض خطرناک امراض کا علاج کرنے میں مدد لی گئی۔ لیکن اسی ریڈیم کے منفی فوائد اور تجربات کے نتیجہ میں ایٹم بم جیسی مہیب اور مہلک چیز بنائی گئی۔ نوبیل پرائز جیسے عظیم اور قابل رشک انعام کا آغاز کرنے والے سویڈن کے سائنسدان ایلفرڈ نوبیل (Al Fred Nobel) خود ڈائنا مائٹ (Dynamite) کے موجد تھے جو کان کنی اور چٹانوں کو توڑنے کے لحاظ سے بڑی مفید ایجاد ہے لیکن اس ڈائنا مائٹ کو ہلاک کرنے والے بموں اور گولوں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

اب ہمارے زمانہ کے ٹی۔ وی کو لیجئے جس کی سہولت اور رسائی کو ترقی دے کر ڈش اینٹینا کے ذریعہ دور دراز کے مقامات اور ممالک کے پروگراموں کو ہمارے گھروں میں دیکھنا ممکن بنا دیا گیا ہے۔ لیکن اس مفید علمی اور تفریحی ایجاد کا آج کل کے بے راہ اور بے مہار معاشروں نے ایسا غلط استعمال شروع کر رکھا ہے جس کے ذریعہ بچوں اور نوجوانوں یعنی آئندہ کی ذمہ داریاں نبھانے والی نسلوں کو فضول اور حیا سوز پروگرام دکھا کر اخلاقی پستی اور سفلی و جذباتی عیاشی کی اتھاہ گہرائیوں میں دھکیلا جا رہا ہے۔ جبکہ شریف اور وضعدار لوگ اس ”جدید سہولت اور مشغلے“ کے ہاتھوں بے حد تنگ اور فکر مند ہیں۔ آئے دن ہمارے اخباروں اور رسالوں میں دردمند اصحاب اس ضمن میں گہری تشویش اور احتجاج کا اظہار کرتے رہتے ہیں لیکن افسوس ان کی کچھ پیش نہیں جاتی۔ چند تحریریں یہاں درج کی جاتی ہیں۔

دلی خدشات کا اظہار

فیصل آباد میں ”نوائے وقت“ کے سینئر نمائندہ احمد کمال نظامی نے ڈش اینٹینا سے متعلق ایک مفصل مضمون میں متذکرہ اخبار کی 23۔ جولائی 1997ء کی اشاعت میں تحریر کیا ہے جس کی ایک سرخی یہ ہے۔ ڈش اینٹینا۔ نئی نسل بھارت کی ثقافتی یلغار میں اپنا قومی تشخص بھی کھو رہی ہے۔

مضمون سے ایک اقتباس:۔ ”ایک طرف

ڈش اینٹینا کی وجہ سے یہاں مختلف تہذیبوں سے تعارف کا موقع مل رہا ہے وہاں غیر ترقیاتی ممالک کو اپنی ثقافت اور تہذیب کو حریف ملک کی یلغار سے محفوظ رکھنا مشکل ہو گیا ہے۔ اس کی مثال بھارت سے نشر ہونے والے پروگرام ہیں جن سے پاکستان کی تہذیب و ثقافت کو ہدف بنایا جا رہا ہے اور پاکستان کی نئی نسل ڈش اینٹینا کی سہولت کی وجہ سے بھارت کی ثقافتی یلغار میں اپنا قومی تشخص تک کھوئے جا رہی ہے۔ ہمارے ملک میں ڈش اینٹینا نے ٹیلی ویژن کے ناظرین کے اذہان و قلوب پر منفی اثرات زیادہ مرتب کئے ہیں۔ آج ہمارا نوجوان پہلے سے کہیں زیادہ مغربی تقلید میں مبتلا نظر آتا ہے۔ اخلاقی انحطاط نے پورے معاشرے کو لپیٹ میں لے رکھا ہے اور اس انحطاط کی سب سے بڑی وجہ ڈش اینٹینا ہے..... پاکستان میں چونکہ ناخواندگی کی شرح زیادہ ہے اور بیروزگاری بھی کچھ کم نہیں ہے اس لئے فرسٹریشن کے باعث ہماری نوجوان نسل اپنا زیادہ وقت ڈش کے ذریعہ فراہم ہونے والی نشریات کے سامنے بیٹھ کر گذارنے لگی ہے بے راہ روی اب ہمارے معاشرے میں بھی اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ نابالغ لڑکیاں اور معصوم بچیاں تک جنسی حملوں سے محفوظ نہیں رہیں۔"

(نوائے وقت مورخہ 97-7-23 ص 4)

(ب) عروۃ خان سنڈے میگزین میں "آج کی ڈش" کے زیر عنوان رقمطراز ہیں۔ "ٹی۔ وی پر ہی ڈش مل چکی ہے لیکن اس کے باوجود اس ڈش کی علیحدہ ڈش لگائے بغیر چھت مکمل نہیں ہوتی۔ یہ وہی فرد تھا ڈش دیکھنے سے پہلے نمازی تھا۔ مسجد میں اہتمام کے ساتھ نماز پڑھتا۔ صبح سویرے اٹھتا۔ سیر کو باغ میں جاتا لیکن اب وہ نمازی رہا نہ ہی قرآن دلجمعی سے پڑھتا تھا۔ جب دیکھو اس کی آنکھوں میں خمار رہتا تھا نیند پوری نہ ہونے کی شکایت کرتا تو میں اس سے اس کی چھت پر موجود ڈش کی شکایت کرتا۔ اس نے بارہا مجھے کہا کہ دیکھو یار فحاشی عریانی تو دماغ میں ہوتی ہے۔ بے حیائی نگاہ میں ہوتی ہے۔ جب ذہن ان گندگیوں سے صاف ہو تو ڈش اینٹینا اور فلمیں اثر نہیں کرتیں۔...... لیکن آہستہ آہستہ اس پر ڈش اینٹینا کا اثر پڑ چکا تھا کہ وہ مجھے سلام کرنے نہ رکتا۔ میں اس کے پاس جاتا تو ٹھیک، ورنہ کبھی اس نے مجھے بڑھ کر سلام نہ کیا۔ جو اہتمام سے جمعہ کے دن خوشبو لگا کر، سر پر ٹوپی سجا کر مسجد کو جاتا تھا آج مجھے گھر کے بند کمرے میں سویا ہوا ملا تھا۔ یہ وہی تھا جو اپنی چھوٹی چھوٹی بہنوں کو باہر گلی میں کھیلنے نہ دیتا لیکن اب یہ وہی تھا جو اپنی بہن کو میوزک کنسرٹ میں جانے کے لئے ٹکٹ لا دیتا...... میں سمجھ گیا کہ اس جیسے سینکڑوں نمازی اور قرآن پڑھنے والے آئندہ پانچ سالوں میں اب کہاں سے کہاں پہنچنے والے ہیں...... یہ ڈش آہستہ آہستہ میرے دوست چھین رہی ہے۔"

(نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 97-8-24 ص 17)

(ج) سعیدہ سنجیدہ خان لودھی کی ایک تحریر بعنوان "شاید کہ....." نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 97-9-28 کے ص 18 پر شائع ہوئی ہے اس کا ایک اقتباس پیش کیا جاتا ہے!

"یہ ہمارے ملک کے معمار جو کل اس ملک کے رکھوالے ہیں آج ڈش جیسے ناسور کو دل میں جگہ دیئے بیٹھے ہیں۔ اپنے مذہب کو بھولتے جا رہے ہیں۔ آج ان کے لبوں پر اپنے رب کی حمد وثناء کی بجائے انڈین گانے ہوتے ہیں۔ ان کی صلاحیتیں تخلیقی کاموں میں صرف ہونے کی بجائے تخریبی کاموں میں صرف ہو رہی ہیں۔"

(د) دور کیوں جایئے...... اب تک ڈش کے ذریعہ دیکھے جانے والے بیرونی پروگراموں کی ہولناکیوں کا ذکر ہو رہا تھا لیکن خود ہمارے ملکی ٹی۔ وی کے پروگراموں کا عمومی رنگ کیا ہے اس کے متعلق نوائے وقت مورخہ 97-9-2 ص 4 کی یہ سرخیاں پڑھئے۔

مخصوص ٹی۔ وی چینل نے بے حیائی پھیلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ جماعت اہلسنت میوزک پروگراموں کی بھرمار اور ناچ گانے کی یلغار اور مخلوط ڈراموں اور لڑکے لڑکیوں کے ڈانس پر علماء کا اظہار افسوس۔

خبر کی کچھ تفصیل: "جماعت اہلسنت پاکستان کے صدر علامہ قمرالقادری اور ناظم اعلیٰ محمد یونس رضوی نے اپنے ایک بیان میں سرکاری ذرائع ابلاغ پاکستان ٹیلی ویژن اور ایس۔ ٹی۔ این پر میوزک پروگراموں کی بھرمار اور ناچ گانے کی یلغار۔ لڑکے لڑکیوں کے مخلوط ڈانس پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے پاکستان جیسے اسلامی ملک میں نئی نسل کو ایسے پروگراموں میں شرکت کی دعوت دینا اور ناچ گانا کروانا نہ صرف اسلامی تعلیمات بلکہ نظریہ پاکستان کے منافی ہے۔ بالخصوص ایس۔ ٹی۔ این پاکستانی معاشرہ میں بے حیائی پھیلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ایک گہری سازش کے تحت نوجوانوں کو اسلام اور پاکستانی روایات سے دور کیا جا رہا ہے...... انہوں نے کہا کہ ایسی رقص و سرود کی محفلوں میں نوجوان نسل کا ناچنا گانا ہماری ملی اور اسلامی غیرت کو چیلنج ہے۔ موسیقی کے نام پر لوگوں کو سکون دینے والے دراصل عذاب الٰہی کو دعوت دے رہے ہیں اب تو وزیراعظم بھی اعتراف کرتا ہے کہ ٹی۔ وی پروگرام اپنے بچوں سمیت نہیں دیکھ سکتا۔"

(نوائے وقت مورخہ 97-9-2 ص 4)

ایک اور مصیبت

اس وقت بات ایک سائنسی ایجاد یعنی ٹی۔ وی اور ڈش کے غلط اور تشویشناک استعمال کی ہو رہی ہے لہٰذا اس دور کی ایک اور سہولت یعنی لاؤڈ سپیکر کے سراسر غلط استعمال کی طرف بھی توجہ دلانا بے جا نہ ہو گا۔ اس سلسلہ میں نوائے وقت کے فعال نمائندہ مقیم فیصل آباد جناب احمد کمال نظامی کے مضمون مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 97-6-15 ص 4 کی دو سرخیاں ملاحظہ فرمایئے۔

پابندی کی خلاف ورزیاں مسجد کے ساتھ رہنے والے ایک شخص نے مکان بیچنا چاہا مگر اچھی قیمت نہ لگ سکی۔

لاؤڈ سپیکر سے اردو خطبے پر پابندی کا فیصلہ، عملدرآمد بھی کرایا جائے۔ اور تفصیل میں درج ہے۔ "پورے فیصل آباد میں مساجد کے میناروں پر لاؤڈ سپیکروں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اور زیادہ سے زیادہ پاور میں لگانے کا ایک مقابلہ شروع ہے اور اگر کوئی ان پر اعتراض کرتا ہے تو اسے مذہب دشمن قرار دے کر فساد پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے انتظامیہ نے اذان کے علاوہ سپیکر کے استعمال پر پابندی عائد کی ہوئی ہے لیکن اس پابندی کی پوری دیدہ دلیری کے ساتھ خلاف ورزی کی جاتی ہے۔ اب تو پنجاب حکومت نے بھی مساجد میں سپیکروں کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کا اعلان کیا ہے حالانکہ سپیکروں کے استعمال کے بغیر بھی مذہب قائم رہتا ہے لیکن ملاؤں نے سپیکر کو بھی مذہب کا درجہ دے رکھا ہے۔ خدا کے لئے علماء اسلام اس طرف توجہ دیں کہ مساجد کے سپیکر راحت کی بجائے مصیبت بنتے جا رہے ہیں۔ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اپنے گھر کو فروخت کرنے کا پروگرام بنایا لیکن میرے گھر کی اچھی قیمت اس لئے نہیں لگی کہ میرے مکان کی اور مسجد کی دیوار سانجھی تھی اس کی اس بات پر میں حیرت میں گم ہو گیا کہ کیسا زمانہ آ گیا ہے کہ نام نہاد علماء نے محض چندہ خوری سے مساجد کے احترام کو بھی داؤ پر لگا رکھا ہے۔"

(نوائے وقت 97-6-15 ص 4)

ایک منفرد ڈش اور امید افزا چینل

اب تک ہم چاروں طرف پھیلے اور چھائے ہوئے خطرناک ڈش اینٹینا اخلاق سوز ٹی۔ وی چینلز اور ضمناً لاؤڈ سپیکر کے غلط استعمال کے متعلق مختلف حوالوں سے افسوسناک اور تشویشناک صورت حال کا تذکرہ کر رہے تھے جو ہمارے موجودہ معاشرے اور آنے والی نسلوں کے لئے تباہ کن اثرات پیدا کر رہی ہے اور جس کے بارے میں وطن عزیز کے دردمند اور اہل نظر اصحاب وقتاً فوقتاً صدائے احتجاج بلند کرتے رہتے ہیں لیکن بہت ہی امید افزاء ہے یہ بات کہ اس دور پر آشوب اور مادہ پرست دنیا میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ایسے ڈش اور ٹی۔ وی کی سہولت بھی موجود ہے جو ہر طرح کے اخلاق سوز اور ذہنی و جذباتی پستی کا پرچار کرنے والے پروگراموں سے کلیتہً مبرا ہے اور جس پر ناظرین کرام کی ذہنی، اخلاقی، روحانی اور جسمانی بالیدگی اور بہتری کے لئے پیش کئے جانے والے بے شمار پروگراموں میں مندرجہ ذیل پروگرام بھی شامل ہیں۔

قرآن کریم کی تلاوت۔ ترجمہ اور درس

جمعہ کا خطبہ جو ساری دنیا میں باقاعدگی سے سنا جاتا ہے۔

مجلس عرفان جس میں دور حاضر کے مسائل اور ان کے جوابات پیش کئے جاتے ہیں۔

علم و عرفان کی یہ مبارک مجلس اردو۔ عربی اور انگریزی زبانوں میں الگ الگ انعقاد پذیر ہوتی ہے۔

مختلف زبانیں سکھانے کا اہتمام جس میں ایک نمایاں زبان اردو ہے مختلف علمی مضامین۔ تقاریر اور مقابلے۔

دنیا بھر کے ناظرین اور سامعین کے لئے ہومیو پیتھک علاج کی وضاحت و تدریس کھیلوں اور ورزشی مقابلوں کی ریکارڈنگ دکھانے کا اہتمام۔

دنیا بھر سے مختلف ممالک اور زبانوں میں تیار کردہ معلوماتی۔ دلچسپ اور تعمیری پروگرام۔

دنیا کی کئی زبانوں میں پیش کی جانے والی عالمی خبریں یہ ہیں چند منفرد پروگرام جو احمدیہ ٹیلی ویژن ایم۔ ٹی۔ اے انٹرنیشنل سے پیش کئے جاتے ہیں۔ ایک اور غیر معمولی اور دنیا بھر میں امتیازی شان یہ ہے کہ ایم۔ ٹی۔ اے کی نشریات چوبیس گھنٹے جاری رہتی ہیں اور بفضلہ تعالیٰ ایک لحظہ کے لئے بھی کوئی غیر اخلاقی یا غیر معیاری چیز پیش نہیں کی جاتی جو دیکھنے والوں پر کسی قسم کا برا اور منفی اثر ڈال سکے۔

غضب کیا ہے جو کانٹوں سے پیار کر دیکھا
اب آؤ پھولوں کو بھی ہمکنار کر دیکھو

ایک مرد حق اور بادشاہ وقت

ایک مرد خدا باخدا جنگل کے ایک گوشہ میں بیٹھا اللہ اللہ کر رہا تھا۔ اور اس نے بادشاہ کی طرف دھیان نہ کیا۔ بادشاہ اس کی بے نیازی پر بگڑ گیا اور کہنے لگا کہ یہ گدڑی پوش جانور ہوتے ہیں۔ ان کو انسانیت چھو کر بھی نہیں گئی۔ بادشاہ کے تیور دیکھ کر وزیر اس فقیر کے پاس گیا اور کہا کہ اے مرد خدا ایک جلیل القدر بادشاہ تیرے پاس سے گزرا لیکن تو نے کوئی خدمت نہ کی اور نہ آداب بجا لایا۔ اس نے کہا بادشاہ سے کہہ دو کہ خدمت کی توقع اس سے رکھے جو اس سے انعام کی توقع رکھتا ہو اور یہ بھی سمجھ لے کہ بادشاہ رعیت کی نگہبانی کے لئے ہیں نہ کہ رعیت بادشاہوں کی اطاعت کے لئے۔

بادشاہ کو فقیر کی باتیں بھلی معلوم ہوئیں اس نے فقیر سے کہا کہ مجھ سے کچھ مانگ۔ فقیر نے کہا میں یہ مانگتا ہوں کہ آپ یہاں دوبارہ تشریف لا کر مجھے تکلیف نہ پہنچائیں۔ بادشاہ نے کہا تو پھر مجھے کوئی نصیحت کیجئے۔ اس نے کہا ابھی وقت ہے کہ کچھ کر لے کیوں کہ نعمت اب تیرے ہاتھ میں ہے اچھی طرح جان لے یہ دولت اور ملک ہاتھوں ہاتھ جاتا ہے۔ اگر کوئی مردے کی قبر کھودے تو مالدار اور فقیر میں تمیز نہیں کر سکتا۔

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تحریر کرتے ہیں- مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب (انجینئر) جامشورو بعارضہ قلب علیل ہیں- حیدر آباد میں انتہائی نگہداشت میں دوسری بار دل کا حملہ ہوا- مزید علاج کے لئے آغا خان ہسپتال کراچی لے جایا جا رہا ہے- ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے-

مکرم سیف الرحمان صاحب قیصرانی بلوچ لاہور بائی پاس کے آپریشن کے بعد بڑی آنت میں سرطان کے عارضہ سے علیل ہیں آپریشن کامیاب نہیں ہوا- ان کے لئے بھی خصوصی دعا کی درخواست ہے-

مکرم مبشر احمد صاحب ابن مکرم سعید احمد صاحب دارالنصر غربی (ب) ربوہ گردہ اور مثانہ میں پتھری کے باعث بیمار ہیں- احباب سے درخواست دعا ہے-

مکرم محمد ابراہیم خان صاحب رحمانپورہ لاہور کمر اور ٹانگوں میں درد کی وجہ سے علیل رہتے ہیں- احباب سے درخواست دعا ہے-

نکاح

مکرم رانا زاہد احمد خان صاحب چک نمبر 549/E.B ضلع وہاڑی لکھتے ہیں- خاکسار کے برادر اکبر مکرم رانا طاہر احمد خاں صاحب ولد مکرم رانا افضال احمد خان صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم عزیز احمد صاحب طاہر مربی سلسلہ گگو منڈی وہاڑی نے مورخہ 23 مارچ 2001ء کو ہمراہ عزیزہ راشدہ پروین بنت مکرم رانا عبدالقیوم خان صاحب آف چک 88-ج-ب مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا- بارات چک نمبر 549/E.B سے مکرم رانا افضال احمد خان صاحب صدر جماعت چک نمبر 549/E.B کی سربراہی میں چک 88-ج-ب پہنچی- اسی روز رخصتانہ ہوا مکرم رانا افضال احمد خان صاحب نے دعا کروائی- مکرم طاہر احمد خان صاحب کے دادا مکرم رانا احمد علی خان صاحب اور پردادا مکرم رانا نجابت علی خان صاحب آف کریام شریف ضلع جالندھر دونوں رفیق حضرت مسیح موعود تھے- اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت ورحمت بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ کا موجب بنائے-

کامیابی

محترم ڈاکٹر الطاف الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ جہلم شہر تحریر کرتے ہیں- عزیزم عامر شہزاد ابن مکرم سلیم اکبر صاحب لنگاہ نائب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ جہلم شہر کلاس ہشتم کے سالانہ امتحان میں 657 نمبر لے کر سکول بھر میں بہترین طالب علم قرار پایا ہے- عزیزم مکرم ماسٹر محمد علی صاحب آف ا[illegible]مہ کا پوتا ہے- اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ عزیز کے لئے یہ کامیابی بہترین دینی ودنیوی حسنات کا پیش خیمہ ثابت ہو-

یاددہانی رپورٹ کارروائی یوم تحریک جدید

مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں امراء وصدر صاحبان کو سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید مورخہ 6-اپریل 2001ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی-

امراء صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ برائے مہربانی "یوم تحریک جدید" کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں- اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 6-اپریل کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جاسکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو "اجلاس یوم تحریک جدید" کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں- جزاکم اللہ تعالیٰ-

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ضرورت مالی

ایک جماعتی ادارہ کے لئے ایک تجربہ کار اور محنتی بیلدار کی ضرورت ہے- خواہشمند احباب فوری طور پر خاکسار سے رابطہ فرمائیں- درخواست معہ تصدیق صدر صاحب بھی ہمراہ لائیں-

مرزا محمد الدین ناز کوارٹر جامعہ احمدیہ
فون نمبر 211988

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد ملہی صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں خاکسار کے کزن مکرم مشتاق احمد صاحب باجوہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک نمبر 56/4-R ضلع بہاولنگر مختصر سی علالت کے بعد مورخہ 1-5-2001 علی الصبح پانچ بجے گردہ فیل ہو جانے کے باعث بعمر 60 سال وفات پا گئے- اسی روز شام پانچ بجے مکرم رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع بہاولنگر نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی جس مین کثیر تعداد میں احباب جنازہ میں شامل ہوئے- امانتاً مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر مکرم منصور احمد صاحب چٹھہ مربی ضلع بہاولنگر نے دعا کروائی- چند ماہ قبل مرحوم کے سسر مکرم نعمت علی صاحب باجوہ اچانک وفات پا گئے تھے- مرحوم بہت مخلص احمدی تھے عرصہ سے جماعت کے سیکرٹری مال چلے آرہے تھے مرحوم نے اپنے پیچھے والدہ محترمہ جو کہ بہت ضعیفہ اور بیمار ہیں- بیوہ تین بچے اور تین بچیاں یادگار چھوڑے ہیں ابھی سب بچوں کی شادی ہونے والی ہے- احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے- اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے-

عطیۂ خون
خدمت بھی ثواب بھی

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

غلطی ہوگئی - امریکی محکمہ دفاع نے چین کے ساتھ تمام فوجی رابطے منقطع کرنے کا حکم واپس لے لیا ہے- وائس آف امریکہ کے مطابق محکمہ دفاع کے ایک ترجمان نے کہا کہ وہ حکم ایک غلطی تھا اور محکمہ دفاع کا چین کے ساتھ فوجی رابطے منقطع کرنے کا کبھی کوئی ارادہ نہیں تھا- ترجمان نے اس غلطی کا ذمہ دار وزیر دفاع ڈونلڈ رمزفیلڈ کے غیر شناخت شدہ مددگار کو قرار دیا- ترجمان نے کہا کہ اس مددگار نے وزیر دفاع کے جاری کردہ ایک ہدایت کا غلط مطلب لیا- بی بی سی کے مطابق اس سے امریکہ کو ایک بڑی پشیمانی کا سامنا کرنا پڑا- امریکی دفاع پینٹاگون میں خلفشار کا دور دورہ ہے- پہلے اس کی طرف سے متنازعہ بیان جاری کیا گیا لیکن اس کے فوراً بعد بیان واپس لے لیا گیا-

آزاد کشمیر میں عام انتخابات شیڈول کا اعلان

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کی 40 نشستوں کے لئے انتخابات فوج کی نگرانی اور بین الاقوامی مبصرین کی موجودگی 5 جولائی کو ہوں گے- ان انتخابات میں آزاد کشمیر کے ساڑھے بیس لاکھ شہری اپنا حق رائے دہی استعمال کریں گے- جبکہ آزاد کشمیر کی 20 سیاسی جماعتوں کے آزاد امیدوار انتخابات میں حصہ لیں گے- چیف الیکشن کمشنر آزاد کشمیر نے اخباری کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انتخابی شیڈول کا اعلان کیا- قانون ساز اسمبلی کے آزاد کشمیر کے 28-انتخابی نشستوں اور مہاجرین مقیم پاکستان کی 12 نشستوں کے لئے کاغذات نامزدگی 15 مئی سے یکم جون تک داخل کرائے جائیں گے-

مشرق وسطیٰ مذاکرات ممکن نہیں- امریکہ

امریکہ کے وزیر خارجہ کولن پاول نے اسرائیل اور فسلطینیوں کے درمیان تشدد ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے تاکہ دونوں فریق دوبارہ مذاکرات شروع کرنے کی سمت آگے بڑھ سکیں- وائس آف امریکہ کے مطابق واشنگٹن میں اسرائیلی وزیر خارجہ سے ملنے کے بعد انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں مذاکرات ممکن نہیں-

افغانستان میں گھمسان کی جنگ

افغانستان کے صوبے بامیان میں طالبان اور شمالی اتحاد کی فوجوں کے درمیان شدید لڑائی شروع ہوگئی- اپوزیشن حکام کے مطابق حملہ طالبان نے کیا- اطلاعات کے مطابق بامیان شہر میں 25 کلومیٹر اور طالبان اور حزب وحدت کی فوجوں کے درمیان جنگ جاری ہے تاہم شہر کے قریبی علاقے سرخ درہ کے علاقے میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے اپوزیشن حکام نے دعویٰ کیا کہ اس کی فوجیں اپنی پوزیشنوں میں موجود تھیں- حملہ طالبان کی طرف سے شروع ہوا-

افغانستان کو ہنگامی امداد دی جائے

13 امریکی سینٹروں نے وزیر خارجہ کولن پاول سے مطالبہ کیا ہے کہ افغانستان کو تین کروڑ ڈالر کی ہنگامی امداد دی جائے- انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ایسا نہ کیا گیا تو وسیع پیمانے پر انسانی المیہ ہو سکتا ہے- لاکھوں افغانون کو ناگفتہ بہ مستقبل کا سامنا ہے کیونکہ برسوں کی خانہ جنگی سے کمزور آبادی کو سنگین خشک سالی نے گھیر لیا ہے-

مشرق وسطیٰ کی صورت حال پریشان کن ہے

اسرائیل اور امریکہ کے وزرائے خارجہ نے کہا کہ تشدد کا سلسلہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان امن مذاکرات دوبارہ شروع کئے جانے کی کوششوں کو خطرے میں ڈال رہے ہیں- ایک گھنٹے تک بات چیت کے بعد صحافیوں سے باتیں کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت صورتحال پریشان کن ہے-

جھڑپوں میں 14 بھارتی فوجی ہلاک

کشمیری مجاہدین نے مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کے خلاف بھرپور حملے کر کے 14 بھارتی فوجیوں کو ہلاک جبکہ متعدد کو شدید زخمی کر دیا-

گلوریا کے مخالفین خود اقتدار چاہتے ہیں

فلپائن میں صدر گلوریا کے دشمن بغاوت کے ذریعہ ان کی حکومت کا تختہ الٹنا چاہتے تھے- سابق صدر محض کٹھ پتلی اور نمائشی صدر تھے- نائب صدر نے کہا ہے کہ اس بات کا ثبوت موجود ہے- کہ صدر گلوریا کے سیاسی مخالفین ایسٹراڈا کی گرفتاری کو محض آڑ کے طور پر استعمال کر رہے ہیں-

میزائل ڈیفنس شیلڈ پر شدید نکتہ چینی چینی

اخبارات نے میزائل ڈیفنس شیلڈ قائم کرنے کے امریکی منصوبے پر شدید نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے عالمی فوجی توازن بگڑ جائے گا- شنگھائی سے شائع ہونے والے روزنامہ "جی فانگ" کے مطابق امریکہ کے اس منصوبے پر صرف بیرون ملک مخالفت ہوئی ہے بلکہ خود امریکہ کے سیاسی حلقے بھی اس پر شدید تنقید کر رہے ہیں-

فرانس، ایٹمی بجلی پر انحصار کرنے والا ملک

دنیا بھر میں اس وقت 438 نیوکلیئر پاور پلانٹ میں جو بجلی کی کل ضروریات کا سولہ فیصد پورا کر رہے ہیں جبکہ پچاس فیصد ایٹمی صلاحیت صنعتی ممالک میں موجود ہے- ویانا سے تعلق رکھنے والی انٹرنیشنل اٹامک انرجی نے بتایا کہ فرانس ایٹمی بجلی پر سب سے زیادہ انحصار کرتا ہے- جو ملکی ضروریات کا 76.3 فیصد ایٹمی بجلی گھروں سے حاصل کرتا ہے- دوسرے نمبر پر لتھوانیا ہے جہاں 73.7 فیصد بجلی نیوکلیئر پلانٹوں سے حاصل کی جاتی ہے- ایجنسی کے مطابق مغربی یورپ میں 150 شمالی امریکہ میں 118 جبکہ مشرق وسطیٰ اور ایشیا میں 94 ایٹمی ری ایکٹر ہیں-

شمالی کورین لیڈر کا بیٹا گرفتار

جاپانی حکام نے شمالی کوریا کے لیڈر کم جانگ ال کے 29 سالہ بیٹے کو غیر قانونی طور پر ملک میں داخل ہونے کی کوشش میں گرفتار کرلیا ہے-

ملکی خبریں

ربوہ 4 مئی - گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 26 زیادہ سے زیادہ 41 درجے سنٹی گریڈ

☆ ہفتہ 5 مئی غروب آفتاب: 6.54
☆ اتوار 6 مئی طلوع فجر: 3-45
☆ اتوار 6 مئی طلوع آفتاب: 5.16

پارلیمنٹ کی بحالی اور فوج کی واپسی کی اپیل مسترد

لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس چوہدری اعجاز احمد اور مسٹر جسٹس میاں ثاقب نثار پر مشتمل ڈویژن بنچ نے پارلیمنٹ کی بحالی اور فوج کی بیرکوں میں واپسی کے لئے پاکستان لائرز فورم کی انٹرکورٹ اپیل مسترد کرتے ہوئے ہائی کورٹ کے سنگل بنچ کا فیصلہ برقرار رکھا- جس کے تحت فاضل عدالت عالیہ نے قرار دیا کہ ہائی کورٹ کو حکومت کو ہٹانے یا سپریم کورٹ کی جانب سے حکومت کو دی گئی مہلت کم کرنے کا اختیار نہیں ہے- فاضل ڈویژن بنچ نے 25 صفحات پر مشتمل اپنے فیصلہ میں درخواست گزار فورم کے وکیل اے کے ڈوگر کے اس موقف سے اتفاق نہیں کیا کہ مشرف حکومت اپنے اہداف حاصل کرنے میں ناکام ہو گئی ہے اس لئے معطل کی گئی پارلیمنٹ بحال کر دی جائے-

ارسا کا اجلاس ناکام

ارسا کی ایڈوائزری کمیٹی کا اجلاس منگلا ڈیم کو آئندہ ربیع کے لئے بھرنے کا فیصلہ کرنے میں ناکام ہو گیا ہے اور سندھ کے اختلاف کی وجہ سے یہ معاملہ ایک ماہ کے لئے مؤخر کر دیا گیا- اب اس کا فیصلہ مئی کے آخر میں ارسا کی ٹیکنیکل کمیٹی کے اجلاس میں ہو گا- تاہم اس وقت تک ڈیم کے موجودہ لیول کو برقرار رکھا جائے گا- یہ بات اجلاس کے بعد سیکرٹری ارسا نے اخبار نویسوں کو دی گئی بریفنگ میں بتائی-

کشمیر اور افغان مسائل کا حل ضروری ہے

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے کہ کشمیر اور افغانستان کے مسائل کا منصفانہ حل علاقے میں شدت پسند اور دہشت گردی کے خاتمے کا ضامن ہو سکتا ہے- فارن سروسز اکیڈمی کے زیر اہتمام شدت پسند اور دہشت گردی سے نمٹنے کے سلسلے میں پاکستان کی پالیسی کے بارے میں سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ غیر منصفانہ پالیسیاں مسائل پیدا کرتی ہیں- انہوں نے کہا کہ مسلسل ناانصافی سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انہیں نظر انداز کیا جا رہا ہے-

اے آر ڈی کی گیارہ نکاتی تجاویز

اے آر ڈی نے وفاقی وزیر داخلہ معین الدین حیدر کی جانب سے سیاستدانوں کو مثبت تجاویز دینے کی اپیل کا خیر مقدم کرتے ہوئے گیارہ تجاویز دی ہیں کہ فوری طور پر قومی حکومت قائم کی جائے- پی سی او واپس لیا جائے- 1973ء کا آئین بحال کیا جائے' سیاسی سرگرمیوں پر پابندیاں ختم کی جائیں- جمہوریت بحال کی جائے' نیب آرڈیننس واپس لیا جائے' تمام سیاسی قیدی رہا کئے جائیں- جلاوطن سیاسی لیڈروں کی باعزت وطن واپسی کا اعلان کیا جائے- غیر جانبدار' آزاد اور خود مختار الیکشن کمیشن قائم کیا جائے-

محاذ آرائی سے جمہوریت بحال نہیں ہوگی

پاکستان مسلم لیگ (ہم خیال) پنجاب کے صدر چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ محاذ آرائی سے کبھی ملک میں جمہوریت بحال نہیں ہوئی بلکہ ایک مارشل لاء کے بعد دوسرا مارشل لاء آ گیا- انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت بھی یہی سوال درپیش ہے کہ فوج کے ساتھ ٹکراؤ کی پالیسی اپنائی جائے یا نہیں پھر فوج ہمارے اپنے ملک کی ہے کیا اس کے خلاف لڑ کر ہم جمہوریت کی منزل حاصل کر سکتے ہیں-

بالادستی' مداخلت اور طاقت کا استعمال

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف ویتنام کے تین روزہ سرکاری دورے پر ہنوئی پہنچے چیف ایگزیکٹو اس دورے میں ویتنام کے وزیر اعظم سے باہمی تعاون' علاقائی اور بین الاقوامی مسائل کے بارے میں بات چیت کریں گے- وہ ویتنام کے صدر سے ملاقات کریں گے قبل ازیں انہوں نے میانمار کے دورے کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ میں کہا کہ پاکستان اور میانمار میں اقتصادی اور تجارتی تعلقات بڑھانے کے وسیع امکانات ہیں اور دونوں ملکوں نے تمام شعبوں میں دو طرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے سے اتفاق کیا ہے- اعلان میں کہا گیا کہ پاکستان کے چیف ایگزیکٹو اور میانمار کے امن و ترقی کے سٹیٹ کونسل کے چیئرمین نے باہمی دلچسپی کے دو طرفہ معاملوں کے علاوہ علاقائی اور بین الاقوامی امور پر دوستانہ ماحول میں تبادلہ خیال کیا- اعلان میں کہا گیا کہ دونوں لیڈروں نے دونوں ملکوں کے درمیان بڑھتے ہوئے دوستانہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار کیا اور ان تعلقات کو مزید وسعت دینے کی مشترکہ خواہش ظاہر کی

دس نئے ججوں کی تقرری کو چیلنج

لاہور ہائی کورٹ میں مقرر کئے جانے والے دس نئے ججوں کی تقرریوں کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا ہے- زاہد عباس ایڈووکیٹ نے ججوں کے تقرر کے نظام کی تبدیلی کے لئے دائر اپنی انٹرکورٹ اپیل میں ایک متفرق درخواست دائر کی جس میں دس نئے ججوں کو فریق بنانے اور ان کی تقرریوں کو کالعدم قرار دینے کی استدعا کی گئی- درخواست میں کہا گیا کہ نئے ججوں کی تقرریاں ذاتی رائے کی بنیاد پر کی گئی ہیں- جس کی وجہ سے بہت سے سینئر وکلاء پیچھے رہ گئے ہیں-

2- ارب کی خود روزگار سکیم

حکومت نے بے روزگار نوجوانوں اور ضرورت مند خواتین کو مضبوط معاشی سہارا فراہم کرنے کی غرض سے دو ارب کی خود روزگار سکیم کو آخری شکل دے دی ہے- اس سکیم کے تحت ضرورت مند افراد کو چھوٹے کاروبار کے لئے پچاس ہزار روپے مالیت تک کے بلاسود قرضے دیئے جائیں گے- یہ بات صوبائی وزیر قانون نے ایک نجی محفل میں بتائی-

کلاشنکوفیں واپس لے کر چھوٹا اسلحہ دیں گے

وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر اور افغانستان کے مسائل کا منصفانہ حل ہی علاقہ سے انتہا پسندی اور دہشت پسندی کو ختم کرانے کی ضمانت بن سکتا ہے- وہ فارن سروسز اکیڈمی کے زیر اہتمام "انتہا پسندی اور دہشت پسندی پر قابو پانے کے لئے پاکستان کی پالیسی" کے موضوع پر خطاب کر رہے تھے- انہوں نے کہا جب بھی غیر منصفانہ پالیسیاں اختیار کی جائیں گی مسئلہ پیدا ہو جائے گا- انہوں نے کہا دہشت گردی اور انتہا پسندی صرف پاکستان تک محدود نہیں یہ ایک آفاقی مسئلہ ہے جس کی بدترین مثالیں مشرق وسطی میں اسرائیل اور یورپ میں کوسووو کی صورت میں دیکھی جا سکتی ہیں- انہوں نے کہا جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے تو ہم معاملات کو اعتدال پسندی سے سلجھاتے ہیں کیونکہ ہمارے ملک میں انتہا پسند سوائے انتہائی قلیل تعداد کے موجود ہی نہیں- انہوں نے کہا انتہا پسندی اور دہشت گردی کو کچلنے کے لئے پاکستان کی پالیسی بڑی واضح ہے اور موجودہ حکومت نے اس معاملے میں بہت موثر اقدامات کئے ہیں- پاکستان انتہا پسند ملک نہیں بلکہ حکومت ہر قسم کی دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف ہے- وزیر داخلہ نے کہا پاکستان کو اس وقت فرقہ واریت اور اس سلسلہ میں کی جانے والی دہشت گردی کا سامنا ہے اور حکومت ایسے عناصر تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئی ہے جو فرقہ واریت کو فروغ دے رہے ہیں- اور ان کے خلاف جلد کارروائی کا آغاز کر دیا جائے گا- اس حوالے سے قانون بنایا جا رہا ہے- جس کے اطلاق کے بعد فوراً کارروائی کی جائے گی- انہوں نے کہا ایسی جماعتوں گروہوں اور گروپوں پر پابندی عائد کر دی جائے گی اور انہیں کسی قسم کی سرگرمیوں کی اجازت نہیں ہو گی- جو کہ ملک میں فرقہ واریت پھیلانے میں ملوث پائی گئیں- انہوں نے مزید کہا کہ ملک بھر سے 18 ہزار کلاشنکوفیں واپس لے کر ان کی جگہ ذاتی حفاظت کے لئے چھوٹا اسلحہ فراہم کیا جائے گا- رواں ماہ کے آخر میں غیر قانونی اسلحہ کی برآمدگی کے لئے ملک بھر میں آپریشن ہو گا-

تین نکات پر مشتمل جامع تعلیمی اصلاحات

حکومت نے ملک بھر میں تعلیم کو عام کرنے کے لئے تین نکات پر مشتمل جامع اصلاحات کا اعلان کیا ہے جس کے تحت آئندہ مالی سال میں تعلیمی بجٹ میں 12 فیصد اضافہ کیا جائے گا- اساتذہ پر عائد ٹیکسز ختم کر دیئے جائیں گے-

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
سبزی منڈی - اسلام آباد
بلال انٹرپرائزز
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

"گرمیوں کا تحفہ"
سندھی بیڈ شیٹ و کامدار گلے نیز لان کے سوٹ اور ہر قسم کے ریشمی سوٹ
اکبر احمد 32/4 دار الصدر غربی ربوہ حلقہ قمر ملحقہ کوٹھی سر محمد ظفر اللہ خان صاحب فون 212866

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/50 روپے - بڑی -/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

بہترین ہومیوپیتھک کتاب سے شوگر' کینسر یا امراض جگر کا مکمل علاج سیکھیں
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد
31/55 علوم شرقی ربوہ 212694

مشورہ مفت
دانتوں کے ماہر معالج
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ -
فون نمبر 213218

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61

پلاٹ برائے فروخت
دو کنال کا پلاٹ واقع 20/8 دار الصدر شمالی ربوہ جس میں ایک 10X10 فٹ کا کمرہ بنا ہوا ہے اور باؤنڈری وال اور لوہے کا گیٹ نصب ہے خواہشمند حضرات اس پتہ پر رابطہ کریں-
انجینئر نوید اطہر شیخ لاہور
فون 042-5161003-5163316

ناصر پیکجز انٹرنیشنل
کیروگیٹڈ کارٹن بنانے والے
عقب اتفاق فونڈری نزد اتفاق گرڈ اسٹیشن
کوٹ لکھپت لاہور فون نمبر 6-5823545